لیکن دیکھ لکھنے والوں کے باطل قلم نے بطالت پیدا کی ہے۔

(یرمیاہ ۸:۸)

# باطلِ قلم اور بطالت

لیفٹیننٹ کرنل (ر) پرمناس بی مل

ایم بی اے (ایگزیکٹو)، بی ایس سی، ایل ایل بی

لیکن دیکھ لکھنے والوں کے باطِل قلم نے بطالت پیدا کی ہے۔

(یرمیّاہ ۸:۸)

# باطِل قلم اور بطالت

لیفٹیننٹ کرنل (ر) پرمناس بی مل

ایم بی اے (ایگزیکٹو)، بی ایس سی، ایل ایل بی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : باطِل قلم اور بطالت

مصنف : لیفٹیننٹ کرنل پرمناس بی مل

E-mail:mall_62@hotmail.com
0300-4349372

کمپوزنگ : تصور کمپوزنگ سنٹر(0300-8829490)

طبع اوّل : 2022ء

تعداد : ایک ہزار

# مصنف

لیفٹیننٹ کرنل پرمناس بی مل ۳۰ جنوری ۱۹۶۲ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ سی۔ٹی۔آئی ہائی سکول سے میٹرک کیا اور اول پوزیشن حاصل کی۔مرے کالج سے بی ایس سی کرنے کے بعد پاکستان آرمی میں پہلا نشان حیدر حاصل کرنے والے کیپٹن سرور شہد کی یونٹ ۲ پنجاب (حیدری اول) میں کمیشن حاصل کیا، ڈی۔بی۔ایس میں چیف انسٹرکٹر اور کمانڈنٹ کے عہدے پر فائز رہے۔ ۱۸ پنجاب (دی ڈیزرٹ ہاکس) اور ۶۰ پنجاب (الشوجہ) کی کمانڈ کی۔ سیاچین اور شمالی وزیرستان میں عسکری خدمات انجام دی۔ ہیگائی انسٹی ٹیوٹ ہوائی امریکہ سے ایڈوانس کرسچن لیڈرشپ ٹریننگ کی۔ پریسٹن یونیورسٹی سے ایگزیکٹو ایم بی اے اور پنجاب یونیورسٹی لاء کالج سے ایل ایل بی کیا۔اسلام میڈیکل اور ڈینٹل کالج سیالکوٹ میں بطور ایڈمنسٹریٹر فرائض انجام دے چکے ہیں۔

# دِیباچہ

یُسوؔع نے کہا کہ اگر تُم میرے کلام پر قائم رہوگے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہروگے اور سچائی سے واقف ہوگے اور سچائی تُم کو آزاد کرے گی۔(یُوحنا ۸:۳۱۔۳۲)

ہر مسیحی کو چاہیے کہ وہ سچائی کو جاننے کی کوشش کرے تا کہ وہ اپنے آپ کو اور دوسرے مسیحیوں کو بھی جو مختلف قسم کی جھوٹی تعلیم کی قید میں ہیں چُھڑا سکے۔ مسیح نے کہا کہ تُم دُنیا کے نُور رہو۔(متی ۵:۱۴) ہم نے دیکھنا یہ ہے کہ کیا ہم خود مختلف قِسم کی گُمراہ کُن تعلیمات کی تاریکی میں تو نہیں؟ ہم نے سب سے پہلے خُود کو تاریکی سے نکالنا ہے۔اور سچائی کی تعلیم سے اپنے اندر روشنی پیدا کرنی ہے تا کہ ہم دوسروں کو بھی تاریکی سے نکال کر اُن میں ابدی روشنی جو کبھی بھی بُجھنے کی نہیں پیدا کرسکیں۔ یرمیاہ نبی لکھتا ہے لیکن دیکھ لِکھنے والوں کے باطِل قلم نے بطالت پَیدا کی ہے۔(یرمیاہ ۸:۸) ہم دیکھیں گے کہ یرمیاہ کِس بطالت کی بات کر رہا ہے؟ پَس تُو اپنے خُدا کی طرف رُجوع لا۔ نیکی اور راستی پر قائم اور ہمیشہ اپنے خُدا کا اُمیدوار رہ۔(ہوسیع ۱۲:۶) اِس آیت میں کِسی قِسم کی پیچیدہ فیلسُوفی نہیں۔ خُدا ہم سب کو عقل و دانائی دے تا کہ ہم اُس کے کلام کو سمجھ سکیں اور کلام کی اہم سچائیوں پر عمل بھی کرسکیں!

پرمناس بی مَل

# فہرست


| نمبر شمار | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱۔ | یعقوب کی کُشتی | ۹ |
| ۲۔ | ساؤل کی بیٹی مِیکل | ۱۰ |
| ۳۔ | داؤد کی جنگ | ۱۱ |
| ۴۔ | داؤد اور ارامیوں کی فوج | ۱۲ |
| ۵۔ | قطعۂ زمین | ۱۳ |
| ۶۔ | داؤد کے دِل کا اُبھارنا | ۱۴ |
| ۷۔ | اسرائیل کی مَردم شماری | ۱۵ |
| ۸۔ | قحط کی میعاد | ۱۶ |
| ۹۔ | کھلیان کی قیمت | ۱۷ |
| ۱۰۔ | سُلیمان کے رُتھوں کے تھان | ۱۸ |
| ۱۱۔ | سُلیمان کے نگران | ۱۹ |
| ۱۲۔ | سُلیمان کے حوض کی گنجائش | ۲۰ |
| ۱۳۔ | اخزیاہ کی عُمر | ۲۱ |

| | | |
|---|---|---|
| ۱۴۔ | یہو یاکین کی عمر | ۲۲ |
| ۱۵۔ | یہو یاکین کی سلطنت کی مدت | ۲۳ |
| ۱۶۔ | آبیا کی ماں کا نام | ۲۴ |
| ۱۷۔ | ابی سلوم کی بیٹی کا نام | ۲۵ |
| ۱۸۔ | یشوع اور یواب کی اولاد کی تعداد | ۲۶ |
| ۱۹۔ | بنی زتو کی تعداد | ۲۷ |
| ۲۰۔ | بنی عزجاد کی تعداد | ۲۸ |
| ۲۱۔ | بنی عدین کی تعداد | ۲۹ |
| ۲۲۔ | بنی حاشوم کی تعداد | ۳۰ |
| ۲۳۔ | بیت ایل اور عی کے لوگوں کی تعداد | ۳۱ |
| ۲۴۔ | گانے والوں کی تعداد | ۳۲ |
| ۲۵۔ | خداوند کا قہر | ۳۳ |
| ۲۶۔ | یوحنا بپتسمہ دینے والا | ۳۴ |
| ۲۷۔ | سلیمان، ناتن اور مسیح کا نسب نامہ | ۳۵ |
| ۲۸۔ | یوسف کے باپ کا نام | ۳۶ |
| ۲۹۔ | مسیح کا نسب نامہ | ۳۷ |
| ۳۰۔ | عزیاہ کے باپ کا نام | ۴۰ |
| ۳۱۔ | یکونیا کے باپ کا نام | ۴۱ |
| ۳۲۔ | سیالتی ایل کے باپ کا نام | ۴۲ |
| ۳۳۔ | زربابل کے بیٹے نام | ۴۳ |

| | | |
|---|---|---|
| ۳۴۔ | زَرُبّابَل کے سات بیٹے | ۴۴ |
| ۳۵۔ | سَلؔحَ کے باپ کا نام | ۴۵ |
| ۳۶۔ | یُسوؔع کی آزمائش | ۴۶ |
| ۳۷۔ | یُوحنّا اور مسیح کی منادی | ۴۸ |
| ۳۸۔ | یائیرؔ کی بیٹی | ۴۹ |
| ۳۹۔ | آسمانی نِشان | ۵۰ |
| ۴۰۔ | اندھوں کی تعداد | ۵۱ |
| ۴۱۔ | مسیح کی سواری | ۵۲ |
| ۴۲۔ | اِنجیر کا درخت | ۵۴ |
| ۴۳۔ | مسیح کی گواہی | ۵۵ |
| ۴۴۔ | یہُوداہ اِسکریوتی | ۵۶ |
| ۴۵۔ | پطرسؔ کا پہلا اِنکار | ۵۷ |
| ۴۶۔ | پطرسؔ کا دُوسرا انکار اور لونڈی | ۵۸ |
| ۴۷۔ | پطرسؔ کا دُوسرا انکار اور آدمی | ۵۹ |
| ۴۸۔ | پطرسؔ کا تیسرا انکار | ۶۱ |
| ۴۹۔ | پطرسؔ کا تیسرا انکار اور مُرغ کی بانگ | ۶۳ |
| ۵۰۔ | مسیح کی صلیب | ۶۵ |
| ۵۱۔ | مسیح اور دو بدکار | ۶۶ |
| ۵۲۔ | گُناہ کی معافی کا اختیار | ۶۷ |
| ۵۳۔ | مَقدِس کا پردہ | ۶۸ |

| | | |
|---|---|---|
| ۵۴۔ | مسیح کی قبر اور مریم مگدلینی | ٦٩ |
| ۵۵۔ | مسیح کی قبر کا پتھر | ۷۱ |
| ۵٦۔ | مسیح کی قبر اور ایک فرشتہ | ۷۲ |
| ۵۷۔ | مسیح کی قبر اور دو فرشتے | ۷۳ |
| ۵۸۔ | یسوع اور مریم مگدلینی | ۷۴ |
| ۵۹۔ | رُوح القدس کا نزول | ۷۵ |
| ٦۰۔ | یسوع اور مقدسین | ۷۷ |
| ٦۱۔ | ساؤل اور نور | ۷۸ |
| ٦۲۔ | پولس کے ساتھی اور آواز | ۷۹ |
| ٦۳۔ | پولس اور خدا کے صحیفے | ۸۰ |
| ٦۴۔ | کوئی نیک نہیں | ۸۱ |
| ٦۵۔ | پولس اور اُس کی بے عیبی | ۸۳ |
| ٦٦۔ | آزمائش | ۸۵ |
| ٦۷۔ | خدا کو کسی نے نہیں دیکھا | ۸٦ |
| ٦۸۔ | خدا کے بیٹے | ۸۷ |
| ٦۹۔ | یسوع اور ایک لاکھ چوالیس ہزار اشخاص | ۸۹ |
| ۷۰۔ | صبح کا روشن ستارہ | ۹۱ |
| ۷۱۔ | کتاب حیات | ۹۲ |
| ۷۲۔ | بنائے عالم سے پیشتر کا چناؤ | ۹۳ |

# یعقُوب کی کُشتی

## یعقُوب کی کُشتی خُدا سے ہوئی تھی یا فرشتہ سے؟

اُس نے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقُوب نہیں بلکہ اِسرائیل ہوگا۔ کیونکہ تُو نے خُدا اور آدمیوں کے ساتھ زورآزمائی کی اور غالب ہوا۔ (پَیدائش ۳۲:۲۸)

یعقُوب نے رَحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی اور وہ اپنی توانائی کے ایام میں خُدا سے کُشتی لڑا۔ ہاں وہ فرشتہ سے کُشتی لڑا اور غالب آیا۔ (ہوسیعَ ۱۲:۳۔۴)

# ساؤل کی بیٹی مِیکلؔ

کیا ساؤل کی بیٹی مِیکلؔ کی اولاد تھی یا نہیں؟

سو ساؤلؔ کی بیٹی مِیکلؔ مرتے دم تک بے اَولاد رہی۔ (۲۔سموئیل ۶:۲۳)

اور ساؤل کی بیٹی مِیکلؔ کے پانچوں بیٹوں کی جو برزِلّیؔ محوؔلاتی کے بیٹے عدرؔی ایل سے
ہوئے تھے لے کر اُن کو جِبعُونیوں کے حوالہ کیا۔ (۲۔سموئیل ۲۱:۸)

# داؤد کی جنگ

**داؤد نے کتنے سوار جنگ میں پکڑے تھے؟ ایک ہزار سات سو یا سات ہزار؟**

اور داؤد نے اُس کے ایک ہزار سات سو (۱,۷۰۰) سوار پکڑ لئے۔ (۲۔سموئیل ۸:۴)

اور داؤد نے اُس سے سات ہزار (۷,۰۰۰) سوار لے لئے۔ (۱۔تواریخ ۱۸:۴)

# داؤد اور ارامیوں کی فوج

کیا داؤد نے ارامیوں کے سات سو یا سات ہزار رتھوں کے سواروں کو مارا تھا۔لشکر کے سردار کا نام سُوبک تھا یا سُوفک تھا؟

اور ارامی اِسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگے اور داؤد نے ارامیوں کے سات سو (۷۰۰) رتھوں کے آدمی اور چالیس ہزار سوار قتل کر ڈالے اور اُن کی فوج کے سردار سُوبک کو ایسا مارا کہ وہ وہیں مر گیا۔ (۲۔سموئیل ۱۰:۱۸)

اور ارامی اِسرائیل کے سامنے سے بھاگے اور داؤد نے ارامیوں کے سات ہزار (۷,۰۰۰) رتھوں کے سواروں اور چالیس ہزار پیادوں کو مارا اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا۔ (۱۔تواریخ ۱۹:۱۸)

# قطعۂ زمین

**قطعۂ زمین مسُور کی پیڑوں سے یاجَو سے بھراہُو اتھا؟**

اور فِلستیوں نے اُس قطعۂ زمین کے پاس جومسُور کے پیڑوں سے بھرا تھا جمع ہو کر دِل باندھ لیا تھااور لوگ فِلستیوں کے آگے سے بھاگ گئے تھے۔ (۲۔سموئیل۲۳:۱۱)

وہاں زمین کا ایک قطعہ جَو سے بھراہُو اتھااور لوگ فِلستیوں کے آگے سے بھاگے۔
(ا۔تواریخ۱۱:۱۳)

# داؤد کے دِل کا اُبھارنا

**اسرائیل کا شمار کرنے کے لئے داؤد کے دِل کو خُداوند نے یا شیطان نے اُبھارا تھا؟**

اِس کے بعد خُداوند کا غُصہ اسرائیل پر پِھر بھڑکا اور اُس نے داؤد کے دِل کو اُن کے خلاف یہ کہہ کر اُبھارا کہ جا کر اِسرائیل اور یہوداہ کو گِن۔ (۲۔سموئیل ۲۴:۱)

اور شیطان نے اسرائیل کے خِلاف اُٹھ کر داؤد کو اُبھارا کہ اِسرائیل کا شُمار کرے۔ (۱۔تواریخ ۲۱:۱)

# اسرائیل کی مردُم شُماری

**اسرائیل میں آٹھ یا گیارہ لاکھ مرد تھے؟ اور یہوداہ میں پانچ لاکھ یا چار لاکھ ستّر ہزار مرد نکلے؟**

اور یُوآبؔ نے مردُم شُماری کی تعداد بادشاہ کو دی سو اسرائیل میں آٹھ لاکھ (۸,۰۰,۰۰۰) بہادر مرد نکلے جو شمشیر زن تھے اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ (۵,۰۰,۰۰۰) نکلے۔
(۲۔سموئیل ۹:۲۴)

اور یُوآبؔ نے لوگوں کے شُمار کی میزان داؤد کو بتائی اور سب اسرائیلی گیارہ لاکھ (۱۱,۰۰,۰۰۰) شمشیر زن مرد اور یہوداہ چار لاکھ ستّر ہزار (۴،۷۰،۰۰۰) شمشیر زن مرد نکلے۔ (۱۔تواریخ ۵:۲۱)

# قحط کی میعاد

### قحط کی میعاد تین یا سات برس تھی؟

سو جادؔ نے داؤدؔ کے پاس جا کر اُس کو یہ بتایا اور اُس سے پُوچھا کیا تیرے ملک میں سات برس قحط رہے۔ (۲۔سموئیل۲۴:۱۳)

سو جادؔ نے داؤدؔ کے پاس آ کر اُس سے کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو جِسے چاہے اُسے چُن لے یا تو قحط کے تین برس۔ (۱۔تواریخ۲۱:۱۱۔۱۲)

# کھلیان کی قیمت

## کھلیان کی قیمت چاندی کی پچاس مثقالیں یا سونے کی چھ سو مثقالیں تھی؟

سوداؤد نے وہ کھلیان اور وہ بیل چاندی کی پچاس مثقالیں دے کر خریدے۔
(۲۔سموئیل۲۴:۲۴)

ایک مثقال= ۱۱.۴گرام
پچاس مثقال کا وزن=۵۰x۱۱.۴=۵۷۰گرام

سوداؤد نے اُرناؔن کو اُس جگہ کے لئے چھ سَو مثقال سونا تول کر دیا۔
(۱۔تواریخ۲۱:۲۵)

۶۰۰ مثقال سونے کا وزن=۶۰۰x۱۱.۴= ۶,۸۴۰ گرام یا چھ کلو آٹھ سو چالیس گرام

# سُلیمانؔ کے رتھوں کے تھان

**سُلیمانؔ کے رتھوں کیلئے چالیس ہزار یا چار ہزار تھان تھے؟**

اور سُلیمانؔ کے ہاں اُس کے رتھوں کے لئے چالیس (۴۰,۰۰۰) ہزار تھان تھے۔

**(۱۔سلاطین۴:۲۶)**

اور سُلیمانؔ کے پاس گھوڑوں اور رتھوں کے لئے چار ہزار تھان تھے۔

**(۲۔تواریخ۹:۲۵)**

# سُلیمانؔ کے نگران

سُلیمانؔ نے ہیکل کی تعمیر کی نگرانی کے لئے تین ہزار تین سو یا تین ہزار چھ سو آدمی مُقرر کئے تھے؟

سُلیمانؔ کے تین ہزار تین سو(۳,۳۰۰) خاص منصب دار تھے جو اِس کام پر مختار تھے اور اُن لوگوں پر جو کام کرتے تھے سردار تھے۔ (۱۔سلاطین ۵:۱۶)

اور سُلیمانؔ نے تین ہزار چھ سَو (۳,٦۰۰) آدمی اُن کی نگرانی کے لئے گِن کر ٹھہرا دیئے۔ (۲۔تواریخ ۲:۲)

# سُلیمانؔ کے حوض کی گنجائش

**سُلیمانؔ کے تعمیر کردہ حوض میں دو ہزار یا تین ہزار بت کی سمائی تھی؟**

اُس (حوض) میں دو ہزار بت کی سمائی تھی۔ (۱۔سلاطین ۷:۲۶)

ایک بت = ۲۲ لیٹر

دو ہزار بت = ۴۴,۰۰۰ لیٹر (۲۲×۲۰۰۰)

اُس (حوض) میں تین ہزار بت کی سمائی تھی۔ (۲۔تواریخ ۴:۵)

ایک بت = ۲۲ لیٹر

تین ہزار بت = ۶۶,۰۰۰ لیٹر (۲۲×۳۰۰۰)

# اخزؔیاہ کی عُمر

**اخزؔیاہ بائیس یا بیالیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا؟**

اخزؔیاہ بائیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا۔ (۲۔سلاطین ۸:۲۶)

اخزؔیاہ بیالیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا۔ (۲۔تواریخ ۲۲:۲)

# یُہو یاکِین کی عُمر

**یُہو یاکِین جب سلطنت کرنے لگا تو اٹھارہ یا آٹھ برس کا تھا؟**

یُہو یاکِین جب سلطنت کرنے لگا تو اٹھارا برس کا تھا۔ (۲۔سلاطین۲۴:۸)

یُہو یاکِین آٹھ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا۔ (۲۔تواریخ۳۶:۹)

# یہُو یا کِین کی سلطنت کی مُدت

**یہُو یا کِین کی سلطنت کی مُدت تین مہینے یا تین مہینے دَس دِن تھی؟**

اور یرو شلیِم میں اُس نے تین مہینے سلطنت کی۔ (۲۔سلاطین۲۴:۸)

اور اُس نے تین مہینے دَس دِن یرو شلیِم میں سلطنت کی۔ (۲۔تواریخ۳۶:۹)

# ابیاؔہ کی ماں کا نام

**ابیاؔہ کی ماں کا نام مِیکاؔیاؔہ یامعکہؔ تھااور وہ اُوری ایل جبعؔی یا ابی سلوؔم کی بیٹی تھی؟**

ابیاؔہ کی ماں کا نام مِیکاؔیاؔہ تھا جو اُوری ایؔل جبعی کی بیٹی تھی۔ (۲۔تواریخ ۱۳:۲)

ابیاؔہ کی ماں کا نام معکہؔ تھا جو ابی سلوؔم کی بیٹی تھی۔اُس کے بعد اُس (ابیاؔہ کے باپ) نے ابی سلوؔم کی بیٹی معکہؔ کو بیاہ لیا۔جس کے اُس سے ابیاؔہ اور عتؔی اور زیزاؔ اور سُلومیتؔ پیدا ہوئے۔ (۲۔تواریخ ۱۱:۲۰)

# ابی سلوؔم کی بیٹی کا نام

**ابی سلوؔم کی بیٹی کا نام تمؔر یا معکہؔ تھا؟**

اور ابی سلوؔم سے تین بیٹے پیدا ہُوئے اور ایک بیٹی جس کا نام تمؔر تھا۔ (۲۔سموئیل ۱۴:۲۷)

اُس کے بعد اُس (ابیاؔہ کے باپ) نے ابی سلوؔم کی بیٹی معکہؔ کو بیاہ لیا۔
(۲۔تواریخ ۱۱:۲۰)

# یشوؔع اور یوابؔ کی اولاد کی تعداد

**یشوؔع اور یوابؔ کی اولاد کی تعداد دو ہزار آٹھ سو بارہ یا دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ تھی؟**

بنی پخت مواب جو یشوؔع اور یوابؔ کی اولاد میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو بارہ (۲,۸۱۲)
(عزرا ۲:۶)

بنی پخت مواب جو یشوؔع اور یوآبؔ کی نسل میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ (۲,۸۱۸)
(نحمیاہ ۷:۱۱)

# بنی زتوؔ کی تعداد

بنی زتوؔ کی تعداد نوسو پینتالیس یا آٹھ سو پینتالیس تھی؟

بنی زتوؔ نوسو پینتالیس (۹۴۵)۔ (عزرا ۲:۸)

بنی زتوؔ آٹھ سَو پینتالیس (۸۴۵)۔ (نحمیاہ ۷:۱۳)

# بنی عزجاؔد کی تعداد

**بنی عزجاؔد کی تعداد ایک ہزار دوسو بائیس یا دو ہزار تین سو بائیس تھی؟**

بنی عزجاؔد ایک ہزار دوسَو بائیس (۱,۲۲۲)۔ (عزرا ۲:۱۲)

بنی عزجاؔد دو ہزار تین سو بائیس (۲,۳۲۲)۔ (نحمیاہ ۷:۱۷)

# بنی عدِین کی تعداد

**بنی عدِین کی تعداد چار سو چوّن یا چھ سو پچپن تھی؟**

بنی عدین چار سو چوّن (۴۵۴)۔ (عزرا ۲:۱۵)

بنی عدِین چھ سو پچپن (۶۵۵)۔ (نحمیاہ ۷:۲۰)

# بنی حاشُومؔ کی تعداد

**بنی حاشُومؔ کی تعداد دوسو تیئیس یا تین سواٹّھائیس تھی؟ صحیح نام حاشُوم ہے یا حشوم؟**

بنی حاشُومؔ دوسوتیئیس (۲۲۳)۔ (عزرا ۲:۱۹)

بنی حُشُومؔ تین سواٹھائیس (۳۲۸)۔ (نحمیاہ ۷:۲۲)

# بیتؔ ایل اور عیؔ کے لوگوں کی تعداد

**بیتؔ ایل اور عیؔ کے لوگ دوسوتیئس یا ایک سوتیئس تھے؟**

بیتؔ ایل اور عیؔ کے لوگ دوسوتیئس (۲۲۳)۔ (عزرا ۲:۲۸)

بیتؔ ایل اور عیؔ کے لوگ ایک سوتیئس (۱۲۳)۔ (نحمیاہ ۷:۳۲)

# گانے والوں کی تعداد

**اُن کے ساتھ گانے والے اور گانے والیاں دوسو یا دوسو پینتالیس تھیں؟**

اور اُن کے ساتھ دوسو (۲۰۰) گانے والے اور گانے والیاں تھیں۔ (عزرا ۲:۶۵)

اور اُن کے ساتھ دوسو پینتالیس (۲۴۵) گانے والے اور گانے والیاں تھیں۔
(نحمیاہ ۷:۶۷)

# خُداوند کا قہر

**خُداوند کا قہر دائمی ہے یا نہیں؟**

خُداوند فرماتا ہےاَے برگشتہ اِسرائیل! واپس آ۔مَیں تُجھ پر قہر کی نظر نہیں کرُوں گا کیونکہ خُداوند فرماتا ہے میں رحیم ہوں میرا قہر دائمی نہیں۔ (یرمیاہ۳:۱۲)

کیونکہ تُم نے میرے قہر کی آگ بھڑکا دی ہے۔جو ہمیشہ تک جلتی رہے گی۔
(یرمیاہ۱۷:۴)

# یُوحنّا بپتسمہ دینے والا

یُوحنّا بپتسمہ دینے والا ایلیّاہ تھا یا نہیں؟

ایلیّاہ جو آنے والا تھا یہی ہے۔ (متی ۱۱:۱۴)

لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ایلیاہ تو آ چُکا۔ (متی ۱۷:۱۲)

یُسوعؔ نے جواب میں کہا کہ ایلیّاہ البتہ آئے گا اور سب کچھ بَحال کرے گا۔
(متی ۱۷:۱۱)

اور یُوحنّا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہُودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لاوی یہ پوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تُو کون ہے؟ کیا تُو ایلیّاہ ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں۔
(یُوحنّا ۱:۱۹، ۲۱)

# سُلیمان، ناتن اور مسیح کا نسب نامہ

**مسیح کا نسب نامہ داوٗد کے کِس بیٹے سے مِلتا ہے؟ سُلیمان سے یا ناتن سے؟**

سُلیمان سے

اور داوٗد سے سُلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اُوریاہ کی بیوی تھی۔ (متی ۱:۶)

ناتن سے

اور وہ ناتن کا اور وہ داوٗد کا۔ (لوقا ۳:۳۱)

# یُوسف کے باپ کا نام

**یوسفؔ کے باپ کا نام یعقوبؔ یا عیلی تھا؟**

اور یعقوبؔ سے یُوسفؔ پیدا ہوا۔ یہ اُس مریمؔ کا شوہر تھا جس سے یُسوعؔ پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے۔ (متی ۱:۱۶)

جب یُسوعؔ خُود تعلیم دینے لگا قریباً تیس برس کا تھا اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا) یُوسفؔ کا بیٹا تھا اور وہ عیلیؔ کا۔ (لوقا ۳:۲۳)

# مسیح کا نسب نامہ

## داوٗد سے مسیح تک اٹھائیں (۲۸) یا تینتالیس (۴۳) پشتیں بنتی ہیں؟

| متّی کی انجیل کے مطابق | لُوقا کی انجیل کے مطابق |
| --- | --- |
| (متی ۱:۶۔۱۶) | (لُوقا ۳:۲۳۔۳۱) |
| ۱۔ داوٗد | ۱۔ داوٗد |
| ۲۔ سُلیمان | ۲۔ ناتن |
| ۳۔ رحبعام | ۳۔ متّتاہ |
| ۴۔ ابیاہ | ۴۔ مِناہ |
| ۵۔ آسا | ۵۔ ملے آہ |
| ۶۔ یہُوسفط | ۶۔ اِلیاقیم |
| ۷۔ یُورام | ۷۔ یونان |
| ۸۔ عُزیاہ | ۸۔ یُوسف |
| ۹۔ یُوتام | ۹۔ یہوادہ |

۱۰۔ آخز
۱۱۔ حِزقیاد
۱۲۔ منسّی
۱۳۔ امُون
۱۴۔ یُوسیاہ
۱۵۔ یکونیاہ
۱۶۔ سیالتی ایل
۱۷۔ زَرُبابل
۱۸۔ ابیہوُد
۱۹۔ اِلیاقیم
۲۰۔ عازور
۲۱۔ صدوق
۲۲۔ اخیم
۲۳۔ الیہوُد
۲۴۔ الیعزر
۲۵۔ مَتان
۲۶۔ یعقوب
۲۷۔ یُوسف

۱۰۔ شمعون
۱۱۔ لاوی
۱۲۔ متّات
۱۳۔ یوریم
۱۴۔ الیعزر
۱۵۔ یشوع
۱۶۔ عیر
۱۷۔ المِودام
۱۸۔ قوسام
۱۹۔ اَدّی
۲۰۔ ملکی
۲۱۔ یزی
۲۲۔ سِیالتی ایل
۲۳۔ زَرُبّابل
۲۴۔ ریسا
۲۵۔ یُوحنّا
۲۶۔ یوداہ
۲۷۔ یوسیخ

| | |
|---|---|
| ۲۸۔ یُسوعؔ | ۲۸۔ شِمعؔی |
| | ۲۹۔ متِّستیاؔہ |
| | ۳۰۔ ماعتؔ |
| | ۳۱۔ نوکہؔ |
| | ۳۲۔ اسلیاؔہ |
| | ۳۳۔ ناحُوؔم |
| | ۳۴۔ عامُوؔس |
| | ۳۵۔ متِّستیاؔہ |
| | ۳۶۔ یُوسفؔ |
| | ۳۷۔ نیاؔکا |
| | ۳۸۔ ملکؔی |
| | ۳۹۔ لاوؔی |
| | ۴۰۔ متاتؔ |
| | ۴۱۔ عیلؔی |
| | ۴۲۔ یُوسفؔ |
| | ۴۳۔ یُسوعؔ |

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ داؤد سے مسیح تک کے نسب نامہ میں متّی اور لوقا کی انجیل میں پندرہ (۱۵) نسلوں کا فرق ہےاور زیادہ تر نام بھی مختلف ہیں۔

# عُزِّیاہ کے باپ کا نام

**عُزِّیاہ کے باپ کا نام امصیاہ یا یُورام تھا؟**

امصیاہ : تب یہوداہ کے سب لوگوں نے عُزّیاہ کو جو سولہ برس کا تھا لے کر اُسے اُس کے باپ امصیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا۔ (۲۔تواریخ ۱:۲۶)

یُورام : اور یُورام سے عُزّیاہ پیدا ہُوا۔ (متی ۸:۱)

# یکُونیاؔہ کے باپ کا نام

**یکُونیاؔہ کے باپ کا نام یُوسیاؔہ یا یُہویقیمؔ تھا؟**

یُوسیاؔہ : یُوسیاؔہ سے یکُونیاؔہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے۔ (متی ۱:۱۱)

یہویقیم : بنی یہویقیم۔ اُس کا بیٹا یکونیاؔہ۔ (۱۔تواریخ ۱۶:۳)

# سیالتی ایل کے باپ کا نام

**سیالتی ایل کے باپ کا نام یکُونیاہ یا نیریؔ تھا؟**

یکُونیاہ: یکُونیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہُوا۔ (متی ۱:۱۲)

نیریؔ : اور وہ سیالتی ایل کا اور وہ نیریؔ کا۔ (لوقا ۳:۲۷)

# زَرُبابِلؔ کے بیٹے کا نام

زَرُبابِلؔ کے بیٹے کا نام ابیہود یا ریسؔا تھا؟

ابیہود : اورزَرُبابِلؔ سے ابیہود پیدا ہوا۔ (متی ۱:۱۳)

ریسؔا : اوروہ ریسؔا کا اوروہ زَرُبابِلؔ کا۔ (لوقا۳:۲۷)

# زَرُبّابلؔ کے سات بیٹے

زَرُبّابلؔ کے جن بیٹوں کے نام متّی اور لوقا کی انجیل میں دیئے گئے ہیں کیا ہمیں (۱۔تواریخ ۳:۱۹۔۲۰) میں ملتے ہیں یانہیں؟

ابیہود۔ (متی ۱:۱۳)

ریساؔ۔ (لُوقا ۳:۲۷)

زَرُبابلؔ کے سات بیٹوں کے نام : مسلاؔم اور حنانیاہ اور سلّومیتؔ اُن کی بہن تھی اور حُسوبہؔ اور اہلؔ اور برکیاؔہ اور حسدیاؔہ اور یُوسبحسدؔ (۱۔تواریخ ۳:۱۹۔۲۰)

# سِلحؔ کے باپ کا نام

**سِلحؔ کے باپ کا نام قینانؔ یا ارفکسدؔ تھا؟**

قینانؔ (لوقا ۳:۳۵۔۳۶)

اَرفکسدؔ (پیدائش ۱۱:۱۲)

# یُسوؔع کی آزمائش

**ابلیسؔ یسوع کو پہلے ہیکل کے کنگرے پر لے کر گیا اور بعد میں اُونچے پہاڑ پر لے کر گیا یا پہلے اُونچے پہاڑ پر اور بعد میں ہیکل کے کنگرے پر لے کر گیا تھا؟**

تب اِبلیسؔ اُسے مُقدّس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حُکم دے گا اور وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ یُسوؔع نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمائش نہ کر۔ پھر ابلیسؔ اُسے ایک بہت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں اور اُن کی شان وشوکت اُسے دِکھائی اور اُس سے کہا اگر تُو جُھک کر مُجھے سجدہ کرے تو یہ سب کُچھ تُجھے دے دوں گا۔ یُسوؔع نے اُس سے کہا اَے شیطان دُور ہو کیونکہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صِرف اُسی کی عبادت کر۔ (متی ۴: ۵۔۱۰)

اور اِبلیس نے اُسے اُونچے پر لے جا کر دُنیا کی سب سلطنتیں پل بھر میں دِکھائیں اور اُس

سے کہا کہ یہ سارا اختیار اور اُن کی شان وشوکت مَیں تُجھے دے دُوں گا کیونکہ یہ میرے
سُپرد ہے اور جس کو چاہتا ہُوں دیتا ہوں۔ پس اگر تُو میرے آگے سجدہ کرے تو یہ سب
تیرا ہوگا۔ یُسوع نے جواب میں اُس سے کہا لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور
صرف اُسی کی عبادت کر اور وہ اُسے یروشلیم میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرُے پر کھڑا کر
کے اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے
کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حُکم دے گا کہ تیری حفاظت کریں اور یہ بھی کہ وہ تُجھے
ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔ مبادا تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ یُسوؔع نے جواب میں
اُس سے کہا فرمایا گیا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمائش نہ کر۔ (لوقا ۴:۵۔۱۲)

# یُوحنّا اور مسیح کی منادی

**کیا مسیح نے یُوحنّا کے پکڑوائے جانے کے بعد منادی شروع کی تھی یا مسیح کی منادی شروع ہو جانے کے کچھ عرصہ بعد یُوحنّا قید میں ڈالا گیا تھا؟**

پھر یُوحنّا کے پکڑوائے جانے کے بعد یُسوعؔ نے گلیلؔ میں آ کر خُدا کی خوشخبری کی منادی کی۔ (مرقس ۱:۱۴)

اِن باتوں کے بعد یُسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہؔ کے مُلک میں آئے اور وہاں اُن کے ساتھ رہ کر بپتسمہ دینے لگا اور یُوحنّاؔ بھی شالیم کے نزدیک عینونؔ میں بپتسمہ دیتا تھا کیونکہ وہاں پانی بُہت تھا اور لوگ آ کر بپتسمہ لیتے تھے کیونکہ یُوحنّا اُس وقت تک قید خانہ میں ڈالا نہ گیا تھا۔ (یُوحنّا ۳:۲۲۔۲۴)

# یائیرؔ کی بیٹی

**جب یائیرؔ مسیح سے مِلا تو اُس کی بیٹی مَر چکی تھی یا ابھی زندہ تھی؟**

وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آ کر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائے گی۔ (متی ۹:۱۸)

اور عبادت خانہ کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیرؔ نام آیا اور اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گرا اور یہ کہہ کر اُس کی بہت منّت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے تو آ کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تا کہ وہ اچھی ہو جائے اور زندہ رہے۔ پس وہ اُس کے ساتھ چلا اور بُہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آ کر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ (مرقس ۵:۲۲۔۲۴، ۳۵)

# آسمانی نِشان

## مسیح کے زمانہ کے لوگوں کو کوئی آسمانی نشان دیا گیا تھا یا نہیں؟

اِس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس سے کہا اے اُستاد ہم تُجھ سے ایک نِشان دیکھنا چاہتے ہیں۔ اُس نے جواب دے کر اُن سے کہا اِس زمانہ کے بُرے اور زنا کار لوگ نِشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناؔہ نبی کے نِشان کے سِوا کوئی اور نِشان اُن کو نہ دیا جائے گا۔ کیونکہ جیسے یُوناؔہ تین رات دِن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابن آدؔم تین رات دِن زمین کے اندر رہے گا۔ (متّی ۱۲:۳۸۔۴۰)

پھر فریسی نِکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے اُس سے کوئی آسمانی نِشان طلب کیا۔ اُس نے اپنی رُوح میں آہ کھینچ کر کہا اِس زمانہ کے لوگ کیوں نِشان طلب کرتے ہیں؟ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس زمانہ کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائے گا۔ (مَرقس ۸:۱۱۔۱۲)

# اندھوں کی تعداد

**ایک اندھا تھا یا دو اندھے تھے؟**

اور جب وہ یریحو سے نکل رہے تھے ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہ سُن کر کہ یُسوع جا رہا ہے۔ چلّا کر کہا اے خُداوندابنِ داوٗد ہم پر رحم کر۔ (متی ۲۰:۲۹۔۳۰)

اور وہ یریحُو میں آئے اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحُو سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا اور یہ سُن کر یُسوع ناصری ہے چلّا چلّا کر کہنے لگا اے ابنِ داوٗد!! اے یُسوع! مُجھ پر رحم کر۔ (مرقس ۱۰:۴۶۔۴۷)

# مسیح کی سواری

### مسیح گدھی پر یا اُس کے بچے پر سوار ہُوا تھا؟

اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ وہاں پہنچتے ہی ایک گدھی بندھی ہوئی اور اُس کے ساتھ بچہ پاؤ گے اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ۔ پس شاگردوں نے جا کر جیسا یُسوؔع نے اُن کو حُکم دیا تھا ویسا ہی کیا اور گدھی اور بچّے کو لا کر اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور وہ اُن پر بیٹھ گیا۔ (متی ۲۱: ۲، ۶۔۷)

اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہُوا تُمہیں ملے گا۔ جس پر کوئی آدمی اب تک سوار نہیں ہوا اُسے کھول لاؤ۔ پس وہ گئے اور بچے کو دروازہ کے نزدیک باہر چوک میں بندھا ہُوا پایا اور اُسے کھولنے لگے۔ مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے اُن سے کہا یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا بچہ کھولتے ہو۔ پس وہ گدھی کے بچّے کو یُسوؔع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے اور وہ اُس پر سوار ہو گیا۔ (مرقس ۱۱: ۲، ۴۔۵، ۷)

(مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا) کہ سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہُوا ملے گا جس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ۔ جب گدھی کے بچہ کو کھول رہے تھے تو اُس کے مالکوں نے اُن سے کہا کہ اس بچہ کو کیوں کھولتے ہو؟ وہ اُس کو یسوعؔ کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر ڈال کر یسوعؔ کو سوار کیا۔ (لوقا ۱۹: ۳۰، ۳۳، ۳۵)

# انجیر کا درخت

**انجیر کا درخت جس پر یسوع نے لعنت کی اُسی وقت سوکھ گیا تھا یا اگلے دن؟**

اور راہ کے کنارے انجیر کا ایک درخت دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتّوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پا کر اُس سے کہا کہ آئندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دَم سُوکھ گیا۔ شاگردوں نے دیکھ کر تعجب کیا اور کہا یہ انجیر کا درخت کیونکر ایک دَم میں سُوکھ گیا۔
(متی ۲۱: ۱۹۔۲۰)

اور وہ (مسیح) دُور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتّے تھے دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کچھ پائے مگر جب اُس کے پاس پہنچا تو پتّوں کے سِوا کُچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ اُس سے کہا آئندہ کوئی تُجھ سے کبھی پھل نہ کھائے اور اُس کے شاگردوں نے سُنا۔ پھر صُبح کو جب وہ اُدھر سے گزرے تو اُس انجیر کے درخت کو جڑ تک سُوکھا ہوا دیکھا۔ پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہنے لگا اے ربی! دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تُو نے لعنت کی تھی سُوکھ گیا۔ (مرقس ۱۱: ۱۳۔۱۴، ۲۰۔۲۱)

# مسیح کی گواہی

## مسیح نے اپنی گواہی کے بارے میں کیا کہا؟

فریسیوں نے مسیح سے کہا تو اپنی گواہی آپ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچّی نہیں۔ یُسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگرچہ میں اپنی گواہی آپ دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچی ہے۔ (یوحنا۸: ۱۳۔۱۴)

اگر مَیں خود اپنی گواہی دوں تو میری گواہی سچی نہیں۔ (یوحنا۵: ۳۱)

# یہُوداہ اَسکریُوتی

**کمہار کا کھیت سردار کاہنوں نے خریدا تھا یا یہوداؔہ اسکریوتی نے خود خریدا تھا؟**
**یہوداہ اسکریوتی نے اپنے آپ کو پھانسی دی تھی یا وہ اپنے ہی کھیت میں سر کے بل گرا اور مر گیا تھا؟**

جب مسیح کو پکڑوانے والے یہوداؔہ نے دِیکھا کہ وہ مُجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لاکر کہا۔ مَیں نے گُناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ اُنہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تو جان۔ اور وہ روپوں کو مَقدِس میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی۔ سردار کاہنوں نے روپے لے کر کہا ان کو ہیکل کے خزانہ میں ڈالنا روا نہیں۔ کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے۔ پس اُنہوں نے مشورہ کر کے اُن روپیوں سے کُمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا۔ (متی ۲۷: ۳۔۷)

یہوداؔہ نے بدکاری کی کمائی سے ایک کھیت حاصل کیا اور سر کے بل گِرا اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی سب انتڑیاں نکل پڑیں۔ (اعمال ۱: ۱۸)

# پطرسؔ کا پہلا انکار

**جب لونڈی پطرسؔ سے بات کر رہی تھی تو کیا پطرسؔ بیٹھا ہوا یا کھڑا تھا؟**

اور پطرسؔ باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُس کے پاس آ کر کہا تو بھی یسوؔع گلیلی کے ساتھ۔ اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر انکار کیا کہ مَیں نہیں جانتا تُو کیا کہتی ہے۔
(متی ۲۶:۶۹۔۷۰)

ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہُوا دیکھ کر اُس پر خُوب نگاہ کی اور کہا یہ بھی اُس کے ساتھ تھا مگر اُس نے یہ کہہ کر انکار کیا کہ اے عورت مَیں اُسے نہیں جانتا۔
(لُوقا ۲۲:۵۶۔۵۷)

اُس لونڈی نے جو دربان تھی پطرسؔ سے کہا کیا تُو بھی اس شخص کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے اور پطرسؔ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔
(یُوحنّا ۱۸:۱۷۔۱۸)

# پطرسؔ کا دوسرا انکار اور لَونڈی

**پطرسؔ نے دوسری دفعہ کس کے سامنے انکار کیا تھا؟ کیا پطرس کے پاس ایک ہی لَونڈی دو دفعہ آئی تھی یا دوسری دفعہ آنے والی لَونڈی پہلی سے مختلف تھی؟**

اور پطرسؔ باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لَونڈی نے اُس کے پاس آ کر کہا تُو بھی یُسوعؔ گلیلی کے ساتھ تھا۔ اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر اِنکار کیا کہ مَیں نہیں جانتا تُو کیا کہتی ہے۔ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا یہ بھی یُسوعؔ ناصری کے ساتھ تھا۔ اُس نے قسم کھا کر پھر اِنکار کیا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔ (متی ۲۶:۶۹۔۷۲)

جب پطرسؔ نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہن کی لَونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی۔ اور پطرسؔ کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی اور کہنے لگی تُو بھی اُس ناصری یُسوعؔ کے ساتھ تھا۔ اُس نے انکار کیا اور کہا کہ مَیں تو جانتا اور نہ سمجھتا ہُوں کہ تُو کیا کہتی ہے۔ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا اور مُرغ نے بانگ دی۔ وہ لونڈی اُسے دیکھ کر اُن سے جو پاس کھڑے تھے پھر کہنے لگی یہ اُن میں سے ہے۔ مگر اُس نے پھر انکار کیا۔ (مرقس ۱۴:۶۶۔۷۰)

# پطرس کا دوسرا انکار اور آدمی

**دُوسری دفعہ پطرس سے کِس نے بات کی تھی۔کیا لونڈی نے یا ایک آدمی نے یا ایک سے زیادہ لوگ تھے۔جن کے سامنے پطرس نے دوسری دفعہ انکار کیا؟**

اور پطرؔس باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لَونڈی نے اُس کے پاس آ کر کہا تو بھی یُسوؔع گلیلی کے ساتھ۔اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر انکار کیا کہ مَیں نہیں جانتا تو کیا کہتی ہے اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دُوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا یہ بھی یُسوؔع ناصری کے ساتھ تھا۔اُس نے قسم کھا کر پھر اِنکار کیا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔
(متی ۲۶:۶۹۔۷۲)

اور جب اُنہوں نے صحن کے بیچ میں آگ جلائی اور مل کر بیٹھے تو پطرؔس اُن کے بیچ میں بیٹھ گیا۔ایک لَونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہُوا دیکھ کر اُس پر خُوب نگاہ کی اور کہا یہ بھی اُس کے ساتھ تھا مگر اُس نے یہ کہہ کر انکار کیا کہ اے عورت مَیں اُسے نہیں جانتا۔تھوڑی دیر کے بعد کوئی اور اُسے دیکھ کر کہنے لگا کہ تُو بھی اُنہی میں سے ہے۔پطرؔس نے کہا میاں میں نہیں ہوں۔ (لوقا ۲۲:۵۵۔۵۸)

اُس لونڈی نے جو دربان تھی پطرسؔ سے کہا کیا تو بھی اس شخص کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہوں۔ نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے اور پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کیا تو بھی اُس کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے اِنکار کر کے کہا میں نہیں ہُوں۔ (یُوحنّا ۱۸: ۱۷۔۱۸، ۲۵)

# پطرسؔ کا تیسرا انکار

**پطرسؔ نے جب تیسری بار انکار کیا تو کیا ایک ہی شخص پطرسؔ سے بات کر رہا تھا یا زیادہ لوگ بات کر رہے تھے؟**

تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرسؔ کے پاس آ کر کہا بیشک تو بھی اُن میں سے ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اِس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا اور فی الفور مُرغ نے بانگ دی۔

(متی ٢٦: ٧٣۔٧٤)

تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرسؔ سے پھر کہا بیشک تُو اُن میں سے ہے کیونکہ تو گلیلی بھی ہے مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمی کو جِس کا تُم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا اور فی الفور مُرغ نے دُوسری بانگ دی۔

(مرقس ١٤: ٧٠۔٧١)

کوئی گھنٹے بھر کے بعد ایک اور شخص یقینی طور سے کہنے لگا کہ یہ آدمی بیشک اُس کے ساتھ تھا کیونکہ گلیلی ہے۔ پطرسؔ نے کہا میاں مَیں نہیں جانتا تُو کیا کہتا ہے۔ وہ کہہ ہی رہا تھا کہ اُسی دَم مُرغ نے بانگ دی۔ (لوقا ۲۲: ۵۹۔۶۰)

جس شخص کا پطرسؔ نے کان اُڑا دیا تھا اُس کے ایک رشتہ دار نے جو سردار کاہن کا نوکر تھا کہا کیا مَیں نے تُجھے اُس کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟ پطرسؔ نے پھر انکار کیا اور فوراً مُرغ نے بانگ دی۔ (یُوحنّا ۱۸: ۲۶۔۲۷)

# پطرسؔ کا تیسرا انکار اور مُرغ کی بانگ

**پطرسؔ نے مُرغ کی پہلی دفعہ بانگ دینے سے پہلے تین بار انکار کیا یا مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے؟**

یُسوعؔ نے پطرسؔ سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک تو تین بار میرا انکار نہ کر لے گا۔ (یُوحنّا ۱۳:۳۸)

یُسوع نے پطرسؔ سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ تُو آج اِسی رات مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کرے گا۔ جب پطرسؔ نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی اور پطرسؔ کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی اور کہنے لگی تو بھی اُس ناصری یسوعؔ کے ساتھ تھا۔ اُس نے انکار کیا اور کہا کہ مَیں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہُوں کہ تو کیا کہتی ہے۔ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا اور مُرغ نے بانگ دی۔ وہ لونڈی اُسے دیکھ کر اُن سے جو پاس کھڑے تھے پھر کہنے لگی یہ اُن میں سے ہے مگر اُس نے پھر انکار کیا اور تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرسؔ سے پھر کہا

بیشک تو اُن میں سے ہے۔ آدمی کو جس کا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا اور فی الفور مُرغ نے دوسری بار بانگ دی۔ پطرسؔ کو وہ بات جو یُسوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی کہ مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔

(مرقس ۱۴: ۳۰، ۶۶۔۷۱)

# مسیح کی صلِیب

### صلِیب مسیح نے یا شمعوؔن نے اُٹھائی تھی؟

جب باہر آئے تو اُنہوں نے شمعوؔن نام ایک کرُینی آدمی کو پا کر اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلِیب اُٹھائے۔ (متی ۲۷:۳۲)

اور شمعوؔن نام ایک کُرینی آدمی سکندر اور رُوفس کا باپ دیہات سے آتے ہُوئے اُدھر سے گذرا۔ اُنہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلِیب اُٹھائے۔ (مرقس ۱۵:۲۱)

پس وہ یسوؔع کو لے گئے اور وہ اپنی صلِیب آپ اُٹھائے ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ (یُوحنّا ۱۹:۱۷)

# مسیح اور دو بدکار

دو بدکار جو مسیح کے ساتھ مصلوب کئے گئے تھے اُن میں سے دونوں نے یا ایک نہ مسیح پر لعن طعن کی تھی؟

جو اُس کے ساتھ مصلوب ہُوئے تھے وہ اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔ (مرقس۱۵: ۳۲)

پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یوُں طعنہ دینے لگا کہ کیا تو مسیح نہیں؟ تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا مگر دُوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا کہ کیا تو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے۔ (لوقا۲۳: ۳۹۔۴۰)

# گُناہ کی معافی کا اختیار

**کیا مسیح کو گناہ معاف کرنے کا اختیار تھا یا نہیں؟**

لیکن اِس لئے کہ تُم جانو ابنِ آدم کو زمین پر گُناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔
(مرقس۲:۱۰)

یُسوعؔ نے کہا اَے باپ! اِن کو معاف کر۔ (لوقا۲۳:۳۴)

# مَقدِس کا پردہ

**مَقدِس کا پردہ یُسوعؔ کی جان دینے کے بعد پھٹا تھا یا جان دینے سے پہلے؟**

یُسوعؔ نے پھر بڑی آواز سے چِلاّ کر جان دے دی اور مَقدِس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ (متی ۲۸:۵۰۔۵۱)

پھر یُسوعؔ نے بڑی آواز سے چِلاّ کر دم دے دیا اور مَقدِس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ (مرقس ۱۵:۳۷۔۳۸)

اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مَقدِس کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا، پھر یُسوعؔ نے بڑی آواز سے پکار کر کہا اے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دم دے دیا۔ (لوقا ۲۳:۴۵۔۴۶)

# مسیح کی قبر اور مریم مگدلینیؔ

**مسیح کی قبر پر صبح سویرے کتنی عورتیں آئی تھیں؟ ایک یا دو یا تین یا تین سے بھی زیادہ؟ مریمؔ مگدلینی اکیلی تھی یا اور بھی دوسری عورتیں اُس کے ساتھ تھیں؟**

ایک عورت : ہفتہ کے پہلے دِن مریمؔ مگدلینی ایسے تڑکے کے ابھی اندھیرا ہی تھا، قبر پر آئی۔ (یوحنا ۱:۲۰)

دو عورتیں : اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت مریمؔ مگدلینی اور دُوسری مریمؔ قبر کو دیکھنے آئیں۔ (متی ۱:۲۸)

تین عورتیں : جب سبت کا دِن گذر گیا تو مریمؔ مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریمؔ اور سلومیؔ نے خوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ آ کر اُس پر ملیں۔ وہ ہفتہ کے پہلے دِن بہت سویرے جب سورج نکلا ہی تھا قبر پر آئیں۔ (مرقس ۱۶:۱۔۲)

تین سے زیادہ عورتیں : ہفتہ کے پہلے دن وہ صبح سویرے ہی اُن خوشبودار چیزوں کو جو
تیار تھیں لیکر قبر پر آئیں جنہوں نے رسولوں سے یہ باتیں کیں وہ مریم مگدلینی اور یُوانہ
اور یعقوب کی ماں مریم اور اُن کے ساتھ کی باقی عورتیں تھیں۔ (لوقا ۲۴:۱،۱۰)

# مسیح کی قبر کا پتھر

**مسیح کی قبر کا پتھر مریم مگدلینی اور دوسری عورتوں کے سامنے لُڑھکایا گیا یا اُن کے پہنچنے سے پہلے ہی پتّھر لڑھکا ہوُا تھا؟**

اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دُوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خُداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آ کر پتھر کو لڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ (متی ۲۸:۱۔۲)

وہ (مریم مگدلینی اور یعقوبؔ کی ماں مریم اور سلومیؔ) ہفتہ کے پہلے دن بہت سویرے جب سُورج نکلا ہی تھا قبر پر آئیں اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے مُنہ پر سے کون لُڑھکائے گا۔ جب اُنہوں نے نِگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لُڑھکا ہوا ہے کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا۔ (مرقس ۱۶:۲۔۳)

لیکن ہفتہ کے پہلے دِن وہ صُبح سویرے ہی اُن خوشبُودار چیزوں کو جو تیار تھیں لے کر قبر پر آئیں اور پتھر کو قبر پر سے لڑھکا ہُوا پایا۔ (لوقا ۲۴:۱۔۲)

ہفتہ کے پہلے دِن مریم مگدلینی اَیسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر سے ہٹا ہُوا دِیکھا۔ (یُوحنّا ۲۰:۱)

# مسیح کی قبر اور ایک فرشتہ

مسیح کی قبر پر ایک فرشتہ مریمؔ مگدلینی اور دوسری مریمؔ کے سامنے آیا تھا یا پہلے سے ہی وہاں موجود تھا؟ کیا وہ فرشتہ قبر کے باہر پتھر پر بیٹھا تھا یا قبر کے اندر بیٹھا تھا؟ وہ فرشتہ تھا یا جوان تھا؟

اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خُداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آ کر پتھر کو لڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ (متی ۲۸:۲)

اور قبر کے اندر اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہوئے دہنی طرف بیٹھے دیکھا اور نہایت حیران ہوئیں۔ (مرقس ۱۶:۵)

# مسیح کی قبر اور دو فرشتے

دو فرشتے عورتوں کے سامنے آئے تھے یا پہلے سے ہی وہاں موجود تھے؟ وہ قبر کے اندر بیٹھے ہوئے تھے یا قبر کے باہر کھڑے تھے؟ کیا وہ دو شخص تھے یا فرشتے تھے؟

اور ایسا ہُوا کہ جب وہ اس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص برّاق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ (لوقا ۲۴:۴)

لیکن مریمؔ باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی اور جب روتے روتے قبر کی طرف جُھک کر اندر نظر کی تو وہ فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہوئے ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پینتانے بیٹھے دیکھا جہاں یُسوع کی لاش پڑی تھی۔ (یُوحنّا ۲۰:۱۱۔۱۲)

# یُسوؔع اور مریؔم مگدلینی

زندہ ہونے کے بعد یُسوؔع اکیلی مریؔم مگدلینی کو مِلا تھا یا مریؔم مگدلینی کے ساتھ دوسری مریم بھی تھی؟ کیا مریم مگدلینی کو یُسوؔع کو پہچاننے میں کوئی مشکل پیش آئی تھی یا نہیں؟

اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت مریؔم مگدلینی اور دوسری مریؔم قبر کو دیکھنے آئیں اور دیکھو یُسوع اُن سے مِلا اور اُس نے کہا سلام! اُنہوں نے پاس آ کر اُسے کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔ (متی ۲۸:۱،۹)

ہفتہ کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا تو پہلے مریؔم مگدلینی کو جِس میں سے اُس نے سات بدروحیں نکالی تھیں دکھائی دیا۔ (مرقس ۱۶:۹)

یہ کہہ کر وہ (مریم مگدلینی) پیچھے پھری اور یُسوؔع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ یہ یُسوؔع ہے۔ (یُوحنّا ۲۰:۱۴)

# رُوح القدّس کا نزُول

**رُوح القدّس شاگردوں پر یُسوع کے آسمان پر جانے کے بعد نازل ہُوا تھا یا جب یُسوعؔ دُنیا میں جسمانی طور پر موجود تھا تو رُوح القدّس دیا گیا؟**

اور دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تُم پر نازِل کروں گا۔ لیکن جب تک عالمِ بالا سے تُم کو قُوت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھہرے رہو۔ (لوقا ۲۴:۴۹)

مسیح نے اُن سے مِل کر اُن کو حُکم دِیا کہ یروشیلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پورا ہونے کے منتظِر رہو۔ جس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو کیونکہ یُوحناؔ نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح القدّس سے بپتسمہ پاؤ گے۔
(اعمال ۱:۴۔۵)

پس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سر بلند ہو کر اور باپ سے وہ رُوح القدّس حاصل کر کے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اُس (مسیح) نے یہ نازل کیا (عیدِ پنتکُست کے دن) جو تم دیکھتے اور سُنتے ہو۔ (اعمال ۲:۳۳)

یُسوع نے پھر اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہے اُسی طرح میں بھی تُمہیں بھیجتا ہوں اور یہ کہہ کر اُن پر پُھونکا اور اُن سے کہا رُوح القدس لو۔

(یوحنا۲۰:۲۱۔۲۳)

# یُسوؔع اور مُقدّسین

**جب یُسوؔع نے جان دی تو مُردے جی اُٹھے لیکن کیا مُردے قبروں سے اُسی وقت نکل پڑے یا یُسوؔع کے جی اُٹھنے کے بعد اپنی اپنی قبروں سے نکلے تھے؟**

یُسوؔع نے پھر بڑی آواز سے چِلّا کر جان دے دی۔ اور مَقدِس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا اور زمین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں اور قبریں کھل گئیں اور بہت سے جِسم اُن مُقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے۔ (متّی ۲۷:‏۵۰۔۵۲)

اور اُس کے (یُسوؔع) جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نِکل کر مُقدّس شہر میں گئے اور بہتوں کو دکھائی دئے۔ (متی ۲۷:‏۵۳)

# ساؤل اورنُور

**جب نُور ساؤل کے گرداگرد آ چمکا تو وہ اکیلا ہی گرا تھا یا سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے گرے تھے؟**

جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہُوا کہ یکا یک آسمان سے ایک نُور اُس کے گرداگرد آ چمکا اور وہ (ساؤل) زمین پر گر پڑا۔ اور یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے ساؤل! تُو مُجھے کیوں ستاتا ہے؟ جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے۔ (اعمال ۹:۳۔۴،۷)

اورمَیں زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے ساؤل! تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ (اعمال ۲۲:۷)

جب ہم سب زمین پر گر پڑے تو مَیں نے عبرانی زبان میں یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے ساؤل تومُجھے کیوں ستاتا ہے۔ (اعمال ۲۶:۱۴)

# پولُوس رُسول کے ساتھی اور آواز

جو آدمی پولُوس کے ساتھ تھے اُنہوں نے آواز کو سُنا تھا یا نہیں؟ نور کو دیکھا یا نہیں؟

جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے کیونکہ آواز تو سُنتے تھے مگر کسی کو دیکھتے نہ تھے۔ (اعمال ۹:۷)

اور میرے ساتھیوں نے نُور تو دیکھا لیکن جو مجھ سے بولتا تھا اُس کی آواز نہ سُنی۔
(اعمال ۲۲:۹)

# پَولُس اور خُدا کے صحیفے

## پَولُس کے مطابق خُدا کے صحیفے فائدہ مند ہیں یا بے فائدہ ہیں؟

ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے تا کہ مردِ خُدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔ (۲۔ تیمتھیس ۳:۱۶۔۱۷)

غرض پہلا حُکم کمزور اور بے فائدہ ہونے کے سبب سے منسوخ ہو گیا۔ (کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو کامل نہیں کیا)۔ (عبرانیوں ۷:۱۸۔۱۹)

# کوئی نیک نہیں

**کیا انسان نیک ہوسکتا ہے یا نہیں؟**

خُداوند نے نُوحؔ سے کہا کہ تُو اپنے پُورے خاندان کے ساتھ کشتی میں آ کیونکہ میں نے تُجھی کو اپنے سامنے اس زمانہ میں راستباز دیکھا ہے۔ (پیدائش ۷:۱)

خُداوند نے شیطان سے کہا کیا تو نے میرے بندہ ایوب کے حال پر کچھ غور کیا؟ کیونکہ زمین پر اُس کی طرح کامِل اور راستباز آدمی جو خُدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہو کوئی نہیں۔ (ایوب ۲:۳)

کوئی انسان نہیں جو گُناہ نہ کرتا ہو۔ (۲۔تواریخ ۶:۳۶)

کیونکہ زمین پر کوئی ایسا راستباز نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے۔ (واعظ ۷:۲۰)

کوئی نیکوکار نہیں وہ سب کے سب گمراہ ہوئے۔ وہ باہم نجس ہوگئے کوئی نیکوکار نہیں۔
ایک بھی نہیں۔ (زبور۱۴:۱،۳)

کوئی نیکوکار نہیں۔کوئی خُدا کا طالب ہے یا نہیں۔وہ سب کے سب پھر گئے ہیں۔کوئی نیکو
کار نہیں۔ایک بھی نہیں۔ (زبور۵۳:۱۔۳)

یُسوع نے اُس سے کہا تُو مُجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۔
(مرقس۱۰:۱۸)

کوئی راستباز نہیں۔ایک بھی نہیں۔کوئی سمجھ دار نہیں۔کوئی خُدا کا طالب نہیں سب گمراہ
ہیں سب کے سب نکمّے بن گئے۔کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ایک بھی نہیں۔
(رومیوں ۳:۱۰۔۱۲)

# پَولُس اور اُس کی بے عیبی

**کیا پَولُس بے عیب اور کامل ہوسکتا ہے؟**

شریعت کی راستبازی کے اعتبار سے بے عیب تھا۔ (فلپیوں ۳ :۶)

پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں۔ (فلپیوں ۳ :۱۵)

کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو گُناہ نہ کرتا ہو۔ (۲۔تواریخ ۶ :۳۶)

کیونکہ زمین پر کوئی ایسا راستباز اِنسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے۔
(واعظ ۷ :۲۰)

یُسوؔع نے اُس سے کہا تُو مجُھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۔
(مرقس ۱۰ :۱۸)

جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہوں۔
پس اگر مَیں وہ کرتا ہوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے،
جو مُجھ میں بسا ہُوا ہے۔ (رومیوں ۷: ۱۹۔۲۰)

کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔ (گلتیوں ۲: ۱۶)

اگر چہ میں (پولس) پہلے کفر بکنے والا اور ستانے والا اور بے عزت کرنے والا تھا۔
(۱۔ تیمتھیس ۱: ۱۳)

اگر ہم کہیں کہ ہم بے گُناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔
(۱۔ یُوحنّا ۱: ۸)

اگر کہیں کہ ہم نے گُناہ نہیں کیا تو اُسے جھوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا کلام ہم میں نہیں
ہے۔ (۱۔یُوحنّا ۱: ۱۰)

# آزمائش

**کیاخُداانسانوں کوآزماتا ہے؟**

اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ خُدا نے ابرہام کوآزمایا۔ (پیدائش۲۲:۱)

نہ توخُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی کوآزماتا ہے۔ (یعقوب۱:۱۳)

# خُدا کو کِسی نے نہیں دیکھا

**خُدا کو کبھی کسی نے دیکھا ہے یا نہیں؟**

یعقُوب نے خُدا کو روبرو دیکھا۔ (پیدائش ۳۲:۳۰)

اور جیسے کوئی شخص اپنے دوست سے بات کرتا ہے ویسے ہی خُداوند روبرو ہو کر موسیٰ سے باتیں کرتا تھا۔ (خُروج ۳۳:۱۱)

کیونکہ تو اے خُداوند! صریح طور پر دکھائی دیتا ہے۔ (گنتی ۱۴:۱۴)

خُدا کو کِسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ (یوحنا ۱:۱۸)

بقاصِرف اُسی کو ہے اور وہ اُس نور میں رہتا ہے۔ جس تک کسی کو رسائی نہیں ہو سکتی نہ اُسے کِسی اِنسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ (۱۔ تیمتھیس ۶:۱۶)

خُدا کو کبھی کِسی نے نہیں دیکھا۔ (۱۔ یوحنا ۴:۱۲)

# خُدا کے بیٹے

**کیا صرف مسیح ہی خُدا کا اکلوتا بیٹا ہے یا کلام کے مطابق خُدا کے اور بھی بیٹے ہیں؟**

تو خُدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خوبصورت ہیں اور جن کو اُنہوں نے چُنا اُن سے بیاہ کر لیا۔ (پیدائش ۶:۲)

اور ایک دن خُدا کے بیٹے آئے کہ خُداوند کے حضور حاضر ہوں اور اُن کے درمیان شیطان بھی آیا۔ (ایوب ۱:۶)

اور تو فرعونؔ سے کہنا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا پہلوٹھا ہے۔ (خروج ۴:۲۲)

مَیں اُس کا (سُلیمانؔ کا) باپ ہوگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ (۲۔سموئیل ۷:۱۴)

اورافرائیم میرا پہلوٹھا ہے۔ (یرمیاہ ۹:۳۱)

خُداوند نے مُجھ (داؤد) سے کہا تو میرا بیٹا ہے۔ آج تُو مُجھ سے پیدا ہوا۔ (زبور ۲:۷)

اور تُم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔ (زبور ۶:۸۲)

کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس
پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ (یُوحنّا ۱۶:۳)

اِس لئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں۔
(رومیوں ۱۴:۸)

جو غالب آئے وہی ان چیزوں کا وارث ہوگا اور مَیں اُس کا خُدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو
گا۔ (مکاشفہ ۷:۲۱)

# یُسوع اور ایک لاکھ چوالیس ہزار اشخاص

**کیا خُدا کے علاوہ کوئی بھی انسان نیک یا بے عیب ہوسکتا ہے؟ جو ایک لاکھ چوالیس ہزار شخصوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ کیا وہ مسیح سے بھی زیادہ نیک ہوسکتے ہیں یا نہیں؟**

وہ تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بُزرگوں کے آگے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے اور اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار شخصوں کے سِوا جو دُنیا میں سے خرید لئے گئے تھے کوئی اُس گیت کو نہ سیکھ سکا۔ یہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ آلودہ نہیں ہوئے بلکہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برّہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں جہاں کہیں وہ جاتا ہے یہ خُدا اور برّہ کے لئے پہلے پھل ہونے کے واسطے آدمیوں میں سے خرید لئے گئے ہیں اور اُن کے مُنہ سے کبھی جھوٹ نہ نکلا تھا۔ وہ بے عیب ہیں۔ (مکاشفہ ۱۴:۳۔۵)

کوئی انسان نہیں جو گناہ نہ کرتا ہو۔ (۲۔تواریخ ۶:۳۶)

یُسوؔع نے اُس سے کہا تومُجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر خُدا۔

(لوقا ۱۸:۱۹)

کوئی نیکوکار نہیں۔ (زبور ۱۴:۱)

خُداوند نے آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کی تا کہ دیکھے کہ کوئی دانشمند کوئی خُدا کا طالب ہے یا نہیں وہ سب کے سب گمراہ ہوئے۔ وہ باہم نجس ہوگئے۔ کوئی نیکوکار نہیں، ایک بھی نہیں۔ کیا اُن سب بدکرداروں کو کچھ علم نہیں۔ (زبور ۱۴:۲۔۳)

# صُبح کا روشن ستارہ

صُبح کا چمکتا ہوا ستارہ کون ہے؟

اے صُبح کے روشن ستارے تُو کیونکہ آسمان پر سے گر پڑا! اے قوموں کو پست کرنے والے
تُو کیونکر زمین پر پٹکا گیا! (یسعیاہ ۱۴:۱۲)

مُجھ یُسوؔع نے اپنا فرشتہ اس لئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تمہارے آگے اِن
باتوں کی گواہی دے میں داؤؔد کی اصل و نسل اور صبح کا چمکتا ہُوا ستارہ ہُوں۔
(مکاشفہ ۲۲:۱۶)

# کِتاب ِحیات

مکاشفہ کے مطابق کِتاب ِحیات کو سات مہریں لگا کر بند کیا گیا ہے اور ابھی تک نہ ہی تمام مہریں کھولی گئی ہیں اور نہ ہی کِتاب ِحیات کو کھولا گیا ہے۔تو کیا پولُس رسول کو معلوم ہوسکتا ہے کہ کون سے نام درج ہیں یا نہیں؟

اے سچّے ہم خدمت! تُجھ سے بھی درخواست کرتا ہُوں کہ تو اُن عورتوں کی مدد کر کیونکہ اُنہوں نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں کلیمینؔس اور میرے اُن باقی ہم خدمتوں سمیت جانفشانی کی جِن کے نام کِتاب ِحیات میں درج ہیں۔ (فلپیوں ۴:۳)

اور جو تخت پر بیٹھا تھا مَیں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں ایک کِتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لکھی ہوئی تھی اور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔ (مکاشفہ ۵:۱)

پھر ایک اور کِتاب کھولی گئی یعنی کِتاب ِحیات اور جِس طرح اُن کِتابوں میں لکھا ہُوا تھا اُن کے اعمال کے مطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا۔ (مکاشفہ ۲۰:۱۲)

# بنایِ عالم سے پیشتر کا چناؤ

**کچھ لوگ بنایِ عالم سے پیشتر ہی چُن لئے گئے ہیں یا انسانوں کا اِنصاف اعمال کے مطابق ہوگا؟**

چنانچہ اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تا کہ ہم اُس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں۔ (اِفسیوں ۱:۴)

کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تا کہ ہر شخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسیلہ سے کئے ہو۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔ (۲۔ کرِنتھیوں ۵:۱۰)

وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دے گا جو نیکو کاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں اُن کو ہمیشہ کی زندگی دے گا۔
(رُومیوں ۲:۶۔۷)

پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات اور جس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہُوا تھا
اُن کے اعمال کے مُطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا۔ (مکاشفہ ۲۰:۱۲)

دُعا: اے ہمارے خُدا ہم سب کو توفیق دے کہ ہم تیری مرضی کے مطابق زندگی گزار
سکیں کیونکہ تو کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ (۲۔ پطرس ۳:۹)